چناب نگر کے تعلیمی ادارے قادیانیوں کو دینے کا فیصلہ

عبداللطیف خالد چیمہ

آج سے 44 سال قبل 1972ء میں پیپلز پارٹی کے دورِ اقتدار میں جب پرائیویٹ تعلیمی ادارے قومیائے گئے تو اُس وقت کے ربوہ (حالیہ چناب نگر) کے پرائیویٹ تعلیمی ادارے بھی سرکاری تحویل میں لے لیے گئے، گزشتہ چوالیس سالوں کے طویل عرصہ میں صوبائی حکومت کے اربوں روپے اِن تعلیمی اداروں کی تعمیر و ترقی پر خرچ ہوئے اور یہاں سے ریونیو بھی صوبائی حکومت کے خزانے میں ہی جاتا ہے، سرکاری محکموں میں مسلط قادیانی اپنے سرپرستوں کے تعاون سے کوئی نہ کوئی اندرون خانہ سازش کرتے رہتے ہیں، قادیانیوں نے چناب نگر کے نیشنلائزڈ تعلیمی ادارے حاصل کرنے کی خفیہ کوششیں نومبر 2013ء میں باقاعدہ شروع کیں، اُس وقت قادیانی جماعت کا ایک 20 رکنی وفد وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملا، اس ملاقات کے بعد وزیر اعلیٰ کے ڈپٹی سیکرٹری نے محکمہ تعلیم کے دونوں سیکرٹریز کو ایک لیٹر نمبری DS 00/0967 ASSEM (EMO/13/07-47/(B) لکھا، جس میں ارجنٹ ہدایت کی گئی کہ 5 روز کے اندر اندر 3 اضلاع میں 10 تعلیمی ادارے قادیانیوں کے حوالے کر دیئے جائیں لیکن مجلس احرار اسلام اور دیگر جماعتوں اور طلباء تنظیموں کے احتجاج پر معاملہ دبا دیا گیا۔ ایسی دوسری کوشش فروری 2014ء میں امریکی کانگریس میں ''مسلم احمدیہ کاکس'' کے بعد کی گئی جسے پنجاب حکومت نے پذیرائی نہ بخشی، پھر تیسری کوشش اپریل 2014ء میں ہوئی جب امریکی حکومت کے ساتھ ساتھ برطانیہ میں مرزا مسرور احمد کے خصوصی نمائندے عطاء الحق عرف (اے حق) کو اس مشن پر پاکستان بھیجا گیا مگر وہ بھی اپنے مشن میں ناکام رہا اور چوتھی بار اِس طرح ہونے جا رہا ہے کہ قادیانی جماعت صوبائی محکمہ تعلیم اور حکومت پنجاب کی مکمل ملی بھگت بلکہ پُشت پناہی سے لاہور ہائی کورٹ پہنچنے میں کامیاب ہوئی، صوبائی حکومت اور محکمہ تعلیم نے خود موقع فراہم کیا کہ قادیانی اپنی اجارہ داری قائم کرنے کے لیے آگے بڑھنے میں کامیاب ہوسکیں، ہماری معلومات کے مطابق لاہور ہائی کورٹ نے سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کو لکھا ہے کہ وہ اس معاملے کو دیکھ کر فیصلہ کریں، جبکہ سیکرٹری ایجوکیشن نے ڈائریکٹر کالجز فیصل آباد سے رپورٹ مانگ لی ہے، ہم عدالتوں پر مکمل اعتماد بھی کرتے ہیں اور آئینی و پرامن جدوجہد پر ہی یقین رکھتے ہیں، لیکن عالمی دباؤ اور سرکاری مداخلت کے ساتھ ہونے والے ایسے فیصلے جو بادی النظر میں مسلمانوں کے ایمان وعقیدے پر وار کرنے کے لیے کیے جائیں اور وطن عزیز کے اسلامی تشخص کو کفر وارتداد کی اجارہ داری کے ذریعے تباہ کیا جائے وہ کسی طور بھی مناسب حال نہیں اور قرین قیاس نہیں۔ ہم اِن سطور کے ذریعے مرکزی وصوبائی حکومتوں، خصوصاً وزیر اعلیٰ پنجاب

،صوبائی وزیر تعلیم ،سیکرٹری تعلیم ،ڈائریکٹر ایجوکیشن اور متعلقہ حکام سے درخواست کرنا چاہیں گے کہ وہ ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ قادیانی عقائد پڑھیں ،اسلام اور وطن عزیز کے خلاف قادیانی سازشوں کا ادراک کریں اور گورنمنٹ ٹی آئی کالج (بوائز) گورنمنٹ جامعہ نصرت گرلز کالج ،گورنمنٹ جامعہ نصرت ہائی سکول (بوائز)،گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فضل عمر سمیت چناب نگر کے 6 تعلیمی اداروں کو دوبارہ قادیانی ارتدادی تبلیغ کے اڈے بننے سے بچالیں ،یاد رہے کہ مذکورہ تعلیمی اداروں میں طلباء و طالبات اور سٹاف ملازمین کی غالب اکثریت مسلمان ہے ،جو غیر جانبداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں ،تمام مکاتب فکر کے سرکردہ رہنماؤں نے متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے مشترکہ پلیٹ فارم سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ چناب نگر کے تعلیمی ادارے قادیانیوں کو دے کر کفر و ارتداد کی آماجگاہیں نہ بنائیں ،اس سلسلہ میں ختم نبوت رابطہ کمیٹی کا ایک اجلاس 27۔نومبر اتوار کو بعد نماز ظہر مرکزی دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں مولانا زاہد الراشدی کی صدارت میں منعقد ہوا اور اس میں مختلف دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے شرکت کی ،اس اجلاس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ قادیانیوں کو آئین کا پابند بنایا جائے اور ان کی حقیقی آبادی سے قوم کو آگاہ کیا جائے۔

ختم نبوت کانفرنس چناب نگر 11-12 ربیع الاوّل 1438ھ:

11-12 ربیع الاوّل 1438ھ کو چناب نگر میں منعقد ہونے والی سالانہ ’’احرار ختم نبوت کانفرنس‘‘ میں چند روز باقی ہیں ،اِن سطور کے ذریعے قارئین ’’نقیب ختم نبوت‘‘ ،وابستگانِ احرار اور کارکنان تحریک ختم نبوت سے تاکیدی گزارش کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ وہ کانفرنس کی کامیابی کے لیے دعاؤں کا خصوصی اہتمام کریں اور دعوت کے حلقہ کو آگے بڑھائیں ،سالانہ کانفرنس اِن شاء اللہ تعالیٰ پورے جوش و خروش اور دنیا بھر میں عقیدۂ ختم نبوت کا پیغام عام کرنے کا موجب بنے گی ،قادیانیوں کو دعوت اسلام کا فریضہ حسبِ سابق دہرایا جائے گا اور اپنے عزم بالجزم کا اظہار کیا جائے گا ،کانفرنس کے شرکاء کے لیے ’’ہدایات‘‘ کے نام سے سرکلر میں دی گئیں گزارشات پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں (سرکلر شامل اشاعت ہے) وما علینا الا البلاغ

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
29 دسمبر جمعرات بعد نماز مغرب | دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
ابن امیر شریعت
حضرت پیرجی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)
تقریبِ پرچم کشائی
29 دسمبر 2016
بعد نماز عصر ان شاء اللہ
بموقع یوم تاسیس احرار
مجلس احرار اسلام پاکستان کے 87ویں یوم تاسیس کے موقع پر حضرت قائد احرار دامت برکاتہم دارِ بنی ہاشم میں ،پاکستان اور مجلس احرار کے پرچموں کو لہرائیں گے اور کارکنان سے گفتگو کریں گے
نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی آخری جمعرات کو بعد نماز مغرب مجلس ذکر و اصلاحی بیان ہوتا ہے
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961